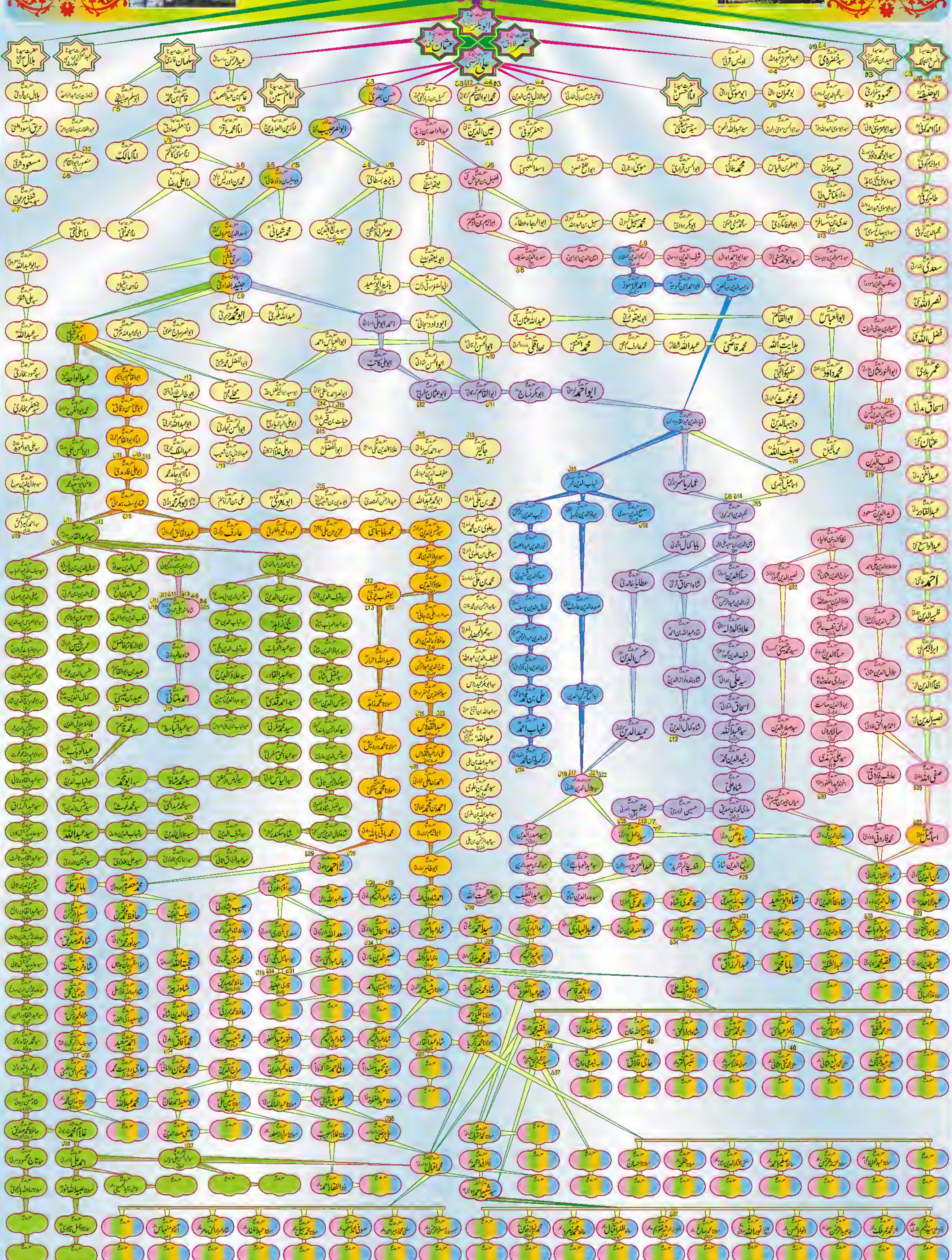


أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
الْمُرُورُ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ



الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم النبيين وعلی آله وصحبه اجمعين لاجل الله تعالیٰ نے اپنی قبول فرمائی ہوئی عبادت کے دو علم کے واسطے جاری فرمائے۔ جس ایک کتاب اللہ اور دوسرا طریقہ الرسول اللہ ﷺ قرآن کی حفاظت کا حصہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا اور دوسرا اللہ ﷺ کے طریقے کی حفاظت کیلئے دو نظام و نظامی طور پر قائم فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کے عمل کی عملی طور پر اسامہ راہل کے علم کے ذریعے محفوظ فرمایا اور آپ ﷺ کے عملی فیض کو سلاسل تصوف کے ذریعے متعارف فرمایا۔ جس طرح محمد بن حنفیہ کی سند کو محفوظ کرنے اور برکت کو حاصل کرنے کے لیے احادیث کے تمام طرق کی حفاظت کرتے ہیں اسی طرح صوفیائے ہر مکتب کی اپنی نسبت کی سند کو محفوظ کرنے اور برکت کو حاصل کرنے کے لیے سلاسل طرق کی محفوظ رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں سلاسل کو بیان کرنے کا نام شجرہ ہے۔ حضرت مولانا عبدالغفار صاحب مغلہ (کیلا دہا) نے جب حضرت صوفی عماد اقبال مدنی کا شجرہ مرتب فرمایا تو ہم نے ارادہ کیا کہ اس شجرہ کو مزید وسعت دی جائے اور اطراف میں جو مشہور واسطے جاری ہیں ان کیلئے بھی اس میں تفصیل رکھی جائے۔ چونکہ ہمارا سلسلہ بنیادی طور پر حضرت تھانوی اور حضرت مولانا درگاہ کے ذریعے ہم تک پہنچتا ہے اس لیے دو شاخیں اور ان کے سنیوں کا سلسلہ میں نسبتاً تفصیل کے نام پر ایک شجرہ بھی ہے جسے بنی سلاسل کو ملا کر اس میں اجائی ہے۔ یہی کہ خورشید چنگیز کیانی خلی جیوئی کی اس بات کا کہ اس کے خری شیخ حضرت مولانا عبدعزیز قلم کے ساتھ گئے جاتے ہیں۔ شہداء شاہ عبدالغفار صاحب نے پوری کے بعد خورشید کیانی خلی میں ان میں حضرت کے کسی بھی خلیفہ اور پیران کے کسی بھی خلیفہ کا نام لکھا جا سکتا ہے۔ حضرت صوفی عماد اقبال مدنی، حضرت مولانا درگاہ اور حضرت تھانوی کے جن خلفاء کے نام گلہ مکہ ہونے کی وجہ سے نہیں دیئے

سلسلہ چشتیہ
 سلسلہ قادریہ
 سلسلہ سہروردیہ
 سلسلہ نقشبندیہ
 سلسلہ کبرویہ
 سلسلہ قادریہ و چشتیہ
 سلسلہ قادریہ چشتیہ و سہروردیہ
 چار سلسلے

خانقاہ امدادیہ

جاسکے ان کیلئے کسی خالی جگہ نہیں چھوڑی تھی جس ان سچھرہ میں ہرج ہرج کا سہم لگایا، ان کے یوں سلسلہ میں جس میں اُنس کا بے شکا گیا ہے تاہم اگر کسی شیخ نے اپنے پہلے سلسلے کا سہما نہ کسی دوسرے سلسلے کا اقتدار کر لیا ہو تو اختیارات شدہ سلسلے میں اس شیخ کا بے کوا بعد میں دوسرے سلاسل طریقت میں کسی شیخ نے اجازت دی ہو تو اجازت دینے والے شیخ کے نام کے پیچھے اور جس کو اجازت دی ہو حضرت اندکس علیہ السلام کے نام نامی اس سہما کے واسطوں کو شمار کر کے دہر دیا گیا ہے۔ ہندو پاک میں چونکہ چار سلاسل زیادہ ہوئے سلاسل اور سلسلہ گروہ جو کہ حضرت خواجہ غفر الدین گبرنی کا سلسلہ ہے مختلف رنگوں میں دیا گیا ہے جن میں بزرگوں کے بعد میں جن میں بزرگوں کو درود دے کر زیادہ سلاسل میں اجازت حاصل ہوئی ان کے نام لسنے ہی رنگوں کے ساتھ دے گئے ہیں شیخ احمد بعد میں سلسلہ قادریہ نے تشدید ہے اور گروہ کیلئے بنیاد ہے تو ان کے نام کو چار رنگوں کے ظاہر کیا گیا ہے یا حضرت شیخ احمد تشدید ہے اور ہر دہرہ چار چشتیہ میں اجازت حاصل ہوئی تو ان کے نام چاروں سلاسل کے متعلقہ رنگوں کے ساتھ ظاہر کیا گیا دی گئی ہے۔ بعض بزرگوں کو بعض بزرگوں نے اجازت بھی حاصل ہوئی ہے یا جو کہ شیخ کے نسبت حاصل ہوئی ہوگی، یعنی کسی لیکن خود ہے حدیث میں ہوئی البتہ اگر کسی زندقہ شیخ کے نسبت حاصل ہو چکی ہو تو اس کی جرئت شیخ کے نسبت حدیثی ہو سکتی ہے۔ انہما کیلئے بعض جگہ خالی خانے دے گئے ہیں ان میں ان کے تفریب کے شیخ کے خلفاء کے نام بزرگ رقم لکھے جاسکتے ہیں۔